ملک گیر نمائندہ علماء کنونشن کراچی منعقدہ 10 دسمبر 2006ء کی

قراردادیں

(۱)......علمائے کرام، مشائخ عظام، دینی رہنماؤں، دانشوروں اور فرزندانِ ملک وملت کا یہ عظیم الشان اجتماع، قرآن وسنت کی صریح خلاف ورزی پر مشتمل، صدر پرویز مشرف اور ان کے حواریوں کے نام نہاد "تحفظ حقوق نسواں بل" کی منظوری پر شدید مذمت کرتا ہے اور پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ غیر ملکی آقاؤں کے اشارے پر منظور کیئے جانے والے قرآن وسنت کے یکسر منافی بل کو فوراً منسوخ کر کے "حدود اللہ" میں ترمیم وتحریف کے سنگین جرم کے وبال سے، اسلام کے نام پر بننے والے اس ملک اور اس کے غیور مسلمان عوام کو بچایا جائے۔

(۲)......صدر پرویز مشرف اور اس کے حواریوں کی طرف سے قرآن وسنت کے منافی بل کی منظوری مسلمانانِ پاکستان کی ایمانی غیرت کو جانچنے کے لئے طاغوتی قوتوں کی طرف پھینکا جانے والا پہلا پتھر ہے، یہ نظریۂ اسلام، قراردادِ مقاصد اور آئینِ پاکستان کے خلاف بغاوت کا اعلان ہے۔ پاکستان کے تمام مکاتب فکر اور پوری ملت اسلامیہ اس کے خلاف سراپا احتجاج ہے، آج کا یہ عظیم الشان اور روح پرور اجتماع توقع رکھتا ہے کہ حکمران اس بل کو فوراً منسوخ کر کے آئین پاکستان کی اسلامی دفعات کے خلاف سرکشی اور بغاوت سے باز آجائیں، بصورتِ دیگر دشمنوں کے ناپاک عزائم کے لئے راہیں ہموار کرنے اور ملک کی نظریاتی سرحدوں میں دراڑیں ڈالنے والے غدارانِ ملک وملت کا محاسبہ ایوانوں میں نہیں، بل کہ قومی شاہراہوں پر ہوگا۔ان شاء اللہ۔

(۳)......ملک کی نظریاتی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے، فحاشی اور عریانی پھیلانے اور قرآن وسنت کے منافی قانون سازی کرنے میں مشہور اخبار "جنگ" اور اس کا ٹی وی چینل "جیو" طاغوتی قوتوں کا آلۂ کار بنا ہوا ہے۔ یہ ادارہ مسلسل ایسے اشتہارات، خبریں، مضامین اور پروگرام شائع کر رہا ہے جن سے وطنِ عزیز کی نظریاتی بنیادوں کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے اور علماء، دینی مدارس اور مذہبی حلقوں کے خلاف منفی پروپیگنڈہ عام ہو رہا ہے۔ ملت اسلامیہ کا یہ عظیم الشان اجتماع تمام فرزندانِ ملک وملت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ وطنِ عزیز کو سیکولرزم کی طرف دھکیلنے والے روزنامہ "جنگ" اور اس کے ٹی وی چینل "جیو" کا اس وقت تک بائیکاٹ کریں جب تک یہ ادارہ راہ راست پر نہ آجائے۔

(۴)......ملتِ اسلامیہ کا یہ عظیم اجتماع حکومت کی سرپرستی میں بے حیائی اور فحاشی کو منظم طریقے سے

فروغ دینے کی مہم جوئی کی شدید مذمت کرتا ہے بالخصوص میراتھن ریس اور میڈیا میں عریانی کے مناظر اور جنسی اشتہارات کی اشاعت جیسے حیا سوز اقدامات اس قوم کی دینی حمیت اور ملی غیرت کے لئے چیلنج ہیں۔ اگر ان اقدامات کو نہ روکا گیا تو حکمرانوں کو شدید عوامی ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہم بجا طور پر محسوس کرتے ہیں کہ نام نہاد روشن خیالی اور اعتدال پسندی کے پس پردہ غیر ملکی آقاؤں کے عزائم کی تکمیل کی مذموم کوشش کی جارہی ہے۔

(۵)...... ملک وملت کا یہ عظیم اجتماع، قادیانیت کے خلاف، ختم نبوت کے موضوع پر لکھی جانے والی کتابوں اور لٹریچر پر موجودہ حکومت کی طرف سے لگائی جانے والی پابندی کی شدید مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ آئینِ پاکستان کی رو سے کافر قادیانی ٹولہ کے خلاف مرتب کردہ کتابوں اور رسائل سے پابندی فی الفور ختم کی جائے۔

(۶)...... علمائے کرام، مشائخ عظام اور فرزندانِ اسلام کا یہ اجتماع، صدر پرویز مشرف کے اس بیان کی شدید مذمت کرتا ہے جس میں انہوں نے ''نسواں بل'' کی مخالفت کرنے والوں کو منافق قرار دیا ہے اور یہ واضح کردینا چاہتا ہے کہ فحاشی اور بے حیائی کو فروغ دینے والے اس بل کے مخالفین منافق نہیں، بل کہ اس کی حمایت کرنے، اسے منظور کرنے اور نافذ کرنے والے قرآن وسنت اور آئینِ پاکستان اور نظریہ پاکستان کے باغی ہیں۔ یہ اجتماع صدر پرویز مشرف کے غیر مہذب اور غیر ذمہ دارانہ گفتگو اور لہجے کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔

(۷)...... ''علماء ومشائخ'' کا یہ ملک گیر نمائندہ اجتماع ''باجوڑ'' کے دینی مدرسہ پر طیاروں کی وحشیانہ بمباری کی شدید مذمت کرتا ہے۔ حکومتی بیانات میں کہا گیا ہے کہ اس مدرسے میں غیر قانونی سرگرمیاں جاری تھیں جن پر ''مدرسہ'' کو کئی بار وارننگ دی گئی تھی۔ علمائے کرام ومشائخ عظام کا یہ عظیم الشان نمائندہ اجتماع اعلان کرتا ہے کہ اگر یہ حکومتی بیان درست ہے تو اس کا قانونی طریقہ یہ تھا کہ خلاف قانون سرگرمیوں میں ملوث افراد کو گرفتار کرکے ان پر مقدمہ چلایا جاتا اور بذریعہ عدالت سزائیں جاری کی جاتیں۔ اس کے برعکس ماورائے عدالت بمباری کرکے قتل کرنے کا کوئی قانونی اور شرعی جواز نہیں تھا۔

(۸)...... یہ عظیم اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان اور عالم اسلام کی آبرو اور ہیرو ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی نظر بندی ختم کی جائے اور محسنِ پاکستان کو آزادی کے ساتھ علاج ومعالجہ کی وہ تمام سہولیات دی جائیں جو اس عظیم قومی ہیرو اور محسن کے مناسب اور شایانِ شان ہوں۔

(۹)...... ملک وملت کا یہ عظیم اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ ملک کے مشہور دینی ادارہ ''جامعہ فریدیہ، اسلام آباد'' کے مہتمم مولانا عبدالعزیز صاحب اور ان کے بھائی علامہ عبدالرشید غازی صاحب پر بے جواز پابندی کے احکامات واپس لئے جائیں اور انہیں مکمل آزادی کے ساتھ قوم وملت کی دینی خدمت کی اجازت دی جائے۔ ☆